

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تسکین الحناں

مخائن کنز الایمان

امیر شاہ احمد رضا خان دہلوی ترمذی قادیانی

تالیف: عبد الرزاق بختاروی
مدرس جامعہ ضیاء العلوم راولپنڈی

مکتبہ ضیاء

بہار بازار راولپنڈی

تَسْكِينُ الْجَنَانِ

فی

مَخَاسِرِ صِبْءِ الْأَمَلِ

الْحَضْرَةُ الشَّاهِدُ لَنَا أَحْمَدُ ضَاخَانَ حُرِّ الشُّعْرِ كَيْ تَرْجُمُهُ كَاتِبَةُ بَلَدِ جَانِزِهِ

تَالِيفُ

عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُحَمَّدُ الرَّوَّى حَظَّاهُ

خَطِيبُ مَجْدِ نَوْتِيَةِ الْفِيَا - ١

اسلام آباد

نام کتاب _____ تسکین الجنان فی محاسن کنز الایمان
 مصنف _____ مولانا عبدالرزاق چشتی مجتہد الہی
 کتابت _____ محمد اسلم، محمد حیات ڈوگر، شاہ محمد چشتی قصور
 فون - ۳۱۳۴ _____

صفحات _____
 تعداد اول _____ ۱۱۰۰ (۱۹۸۴ء - ۱۴۰۵ھ)
 ناشر _____ مکتبہ ضیائیہ - راولپنڈی
 پریس _____

استاذ الفضل الرازی المکرم علامہ عبدالحکیم شرف قادری شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
نگاہِ اوسین

کچھ کتابیں بہترین راہنما اور بہترین ساتھی کی حیثیت رکھتی ہیں اور کچھ کتابیں ہولناک
تباہی اور بربادی کا سامان ہوتی ہیں غرضیکہ کتاب کی اثر آفرینی سے انکار نہیں کیا جا
سکتا، انسانی تاریخ میں آج تک کتنی کتابیں لکھی گئیں، کوئی محقق انکا شمار نہیں کر سکتا،
لیکن یہ بات بلا خوفِ تردید کہی جاسکتی ہے کہ سب سے اعلیٰ سب سے زیادہ مکمل
اور لافانی کتاب صرف اور صرف قرآن پاک ہے جو تخیر و تبدل سے محفوظ اور بنی نوع
انسان کے لئے پیامِ حیات ہے، پیامِ امن ہے، صراطِ مستقیم ہے اور انسانی زندگی
کے ہر گوشے میں راہنمائی کر نیوالی کتاب ہے۔

قرآن پاک کتابِ ثواب بھی ہے اور کتابِ انقلاب بھی، نبی اکرم، ہادیِ عظیم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے قرآن پاک کی بنیاد پر جو انقلاب بھی بپا کیا، تاریخ اس کی نظیر
پیش کیسے قاصر ہے، وہ قوم جو ہر اعتبار سے پستی کی اتھاگہ گہرائیوں میں غرق تھی اسے
محقر ترین عرصے میں عظمتوں کی ان بلندیوں پر پہنچا دیا کہ اس وقت کی دوسرے بادشاہوں کی
دولتوں اور ایران ان کے سامنے سرنگوں ہو گئیں، یہ وہ عظیم انقلاب ہے جس نے غیر
مسلم دانشوروں کو حیرت کیا ہوا ہے اور وہ اس گہنی کو سمجھانے سے عاجز نظر آتے ہیں
اسکے ساتھ ساتھ اگر ہم اپنی موجودہ حالت زار پر غور کریں تو سربازِ مذمت سے جھک
جاتے ہیں، کہاں وہ شاندار عروج اور کہاں یہ افسوس ناک زوال؟ — وہ بظاہر ہے بقول شاعر

وہ معزز تھے زمانے میں مسلمان ہو کر

اور ہم خوار ہوئے تارکِ قرآن ہو کر

آج کی اہم ترین ضرورت یہ ہے کہ ہم قرآن و حدیث پڑھیں، سمجھیں اور ان پر عمل کریں،
اصولی طور پر ہونا تو یہ چاہیے کہ ہم علومِ دینیہ اور عربی زبان میں اتنی مہارت حاصل کریں کہ قرآن
حدیث کا عربی زبان میں مطالعہ کر سکیں اور ان کے مطالب و مفہم تک سانی حاصل کریں تاکہ

جبکہ ہم علوم دینیہ سے کوسوں دور ہیں اور عربی زبان سے بالکل ناواقف، ایسے حالات میں ہماری یہی خوش نصیبی ہے کہ ہم تراجم کے ذریعے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احکام و تعلیمات جاننے کی کوشش کریں۔

اردو زبان میں قرآن پاک کے بہت سے ترجمے سکھے گئے ہیں اور بازار میں دستیاب بھی ہیں لیکن ترجمہ کرنے کیلئے عربی لغت اور گرامر سے واقف ہونا ہی کافی نہیں ہے بلکہ بارگاہ الوہیت اور دربار رسالت کا ادب و احترام، عصمت انبیاء کا لحاظ، ناسخ و منسوخ، شان نزول سے واقفیت، بظاہر اختلاف رکھنے والی آیات کے درمیان تطبیق، عقائد اہل سنت، تفسیر صحابہ و تابعین اور تفسیر سلف صالحین پر گہری نظر اور عبور ہونا بھی ضروری ہے، امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کو اللہ تعالیٰ نے تقریباً پچاس علوم و فنون میں بے مثال مہارت، وسیع مطالعہ اور حیرت انگیز حافظہ عطا فرمایا تھا انہوں نے قرآن پاک کا ترجمہ کر کے عامۃ المسلمین پر بہت بڑا احسان فرمایا، بلاشبہ ان کا ترجمہ تمام خوبیوں کا حامل اور قرآن پاک بہترین ترجمان ہے ان کے ترجمہ قرآن کی بے پناہ مقبولیت نے مخالفین کو سرسیمہ کر دیا ہے چنانچہ کئی کتابچے اور پمفلٹ اس ترجمہ کے خلاف دیکھنے میں آچکے ہیں، ایسے ہی ایک پمفلٹ کے شبہات کا ازالہ کرنے کے لیے فاضل نوجوان مولانا علامہ عبدالرزاق زید مجاہد نے پیش نظر کتاب تحریر فرمائی ہے جس میں انہوں نے عالم اسلام کے مسلم مفسرین کے حوالے سے ثابت کیا ہے کہ امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کا ترجمہ ہی صحیح ترجمہ ہے مولانا عبدالرزاق زید علمہ ضیاء العلوم جامعہ رضویہ، سبزی منڈی، راولپنڈی کے مدرس ہیں اور علمی ذوق سے سرشار ہیں، ان کی یہ پہلی تحریر کوشش ہے جو لائق تبریک و تحسین ہے، اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ تصنیف و تالیف کے میدان میں انہیں مزید کام کرنے کی توفیق نصیب ہو اور ہمارے نوجوان علماء کو بھی قلم و قریطاس کی اہمیت کا شعور عطا ہو۔

محمد عبدالحکیم شرف قادری
جامعہ نظامیہ رضویہ، لاہور

يَغْفِرْ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ (پ ۲۹)

تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے
تو کہ بچنے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پہلے گناہوں تیرے سے
(شاہ رفیع الدین)
اور جو کچھ پیچھے ہوا۔

تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے
(مولانا محمود الحسن)

تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے
(شاہ عبدالقادر)

تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے (مولانا اشرف علی)
تاکہ اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگزر فرمائے (موروری)
تاکہ اللہ آپ کی (سب) اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے (عبدالماجد دریا آبادی)
تاکہ اللہ تمہارے سبب سے گناہ بچنے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے
پچھلوں کے۔ (اعلیٰ حضرت)

اس مقام پر بھی اعلیٰ حضرت نے گناہوں کی نسبت نبی کریم کی طرف
نہیں کی۔ یہ ترجمہ نہیں کیا کہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ بخش دے۔ لیکن دوسرے
حضرات نے نبی کریم کو معاذ اللہ گناہگار ٹھہراتے ہوئے ترجمہ کیا تاکہ تمہارے
اگلے پچھلے گناہ خطائیں، کوتاہی معاف کر دے۔ پھر اپنے غلط تراجم پر اترتے
ہوئے اعلیٰ حضرت کے ترجمہ کو ان الفاظ سے مورطعن و تشنیع بنایا گیا کہ اس آیت
میں تمہارے اگلے پچھلے کالفظ مولانا بریلوی کی ذاتی اختراع ہے۔ سبحان اللہ
کیسا سارق اور شاطر کہ اپنے غلط تراجم کے عیوب پر پردہ ڈالنے کیلئے اعلیٰ حضرت کے
ترجمہ کو مورد الزام ٹھہرایا لیکن ایسی فریب کاریوں سے مسلمانوں کو دھوکا میں نہیں ڈالا

فلا بد من العلم
ساری کثرت پاستین

کونرا الخیرات

سید السادات
صالحی



نور الہدی شرف العلماء انوارات
مولانا علامہ محمد شرف سیالوی

ہمال سنی پبلی کیشنز دیرہ ضلع جہلم

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ

ساری کثرت پاتے یہ ہیں

(امام احمد رضا بریلوی)

کثر الخیرات

لسید السادات

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

تالیف

عمدة الاذکیاء مولانا علامہ محمد اشرف سیالوی مدظلہ

شیخ الحدیث دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام، سیال شریف



Phone: 0541-634759

Mobile: 0333-5833360

www.marfat.com

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب کوثر الخیرات

تالیف علامہ محمد اشرف سیالوی
شیخ الحدیث سیال شریف

سن اشاعت جنوری 2007ء

صفحات 416

قیمت روپے

مکتبہ فیضان باہو 0321-7641096

ناشر

ملنے کے پتے

☆ جامعہ غوثیہ مہریہ منیر الاسلام کالج روڈ سرگودھا

☆ مکتبہ جمال کرم 9 مرکز الاولیس دربار مارکیٹ لاہور 042-7324948

☆ فرید بک شال اردو بازار لاہور 042-7312173

☆ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے فیصل آباد 041-626046

☆ احمد بک کارپوریشن کمپنی چوک راولپنڈی 051-5558320

مسلم کی متفق علیہ روایت ہے۔ اس مقام شفاعت کو بیان فرماتے ہوئے خود رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مقام محمود سے تعبیر فرمایا۔ یہ مقام المقام المحمود الذی وعدہ نبیکم یہی وہ مقام محمود ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وعدہ دیا ہے۔

نکتہ تمام انبیاء کرام اور رسل عظام میں سے صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خصوصی منصب عطا ہوگا اور وہی شفاعت کی جرات فرمائیں گے دوسرے اولوالعزم رسل مختلف عذر پیش کریں گے اور بارگاہ ذوالجلال میں لب کشائی سے ہچکچائیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی مقام ہیبت و خوف میں ہوگا اور بارگاہ محمدی اور شان بے نیازی سے خوف میں ہوں گے لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام مقام امن ہوگا کیونکہ انہیں ظاہری حیات طیبہ میں ہی مغفرت عام اور بخشش تام کی بشارت دی گئی ہے

اِنَا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ
وَمَا تَأَخَّرَ "ہم نے آپ کو فتح مبین عطا فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے خیال میں جتنے بھی تمہارے گناہ ہیں سابقہ یا آئندہ ان تمام کی مغفرت فرما دے"

نیز ارشاد فرمایا یوم لا یخزی اللہ النبی والذین امنوا معہ "قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ان کے ساتھ ایمان لانے والوں کو شرمندہ نہیں کرے گا اور رسوا نہیں ہونے دے گا" اور فرمایا ولسوف یعطیک ربک فترضی "اور ضرور تمہیں تمہارا رب اتنا عطا فرمائے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے، اس کی عطا کا پیمانہ تمہاری رضا ہوگی، جب تک تم راضی نہیں ہو جاؤ گے وہ عطا کو ختم نہیں کرے گا۔ کلہم یطلبون رضائی وانا اطلب رضاک یا محمد (حدیث قدسی) ساری مخلوق میری رضا چاہتی ہے اور اسے میرے محبوب میں تیری رضا چاہتا ہوں" اسی لئے اس دن ہر نبی کی زبان پر نفسی نفسی ہوگا لیکن نبی الانبیاء امام الرسل صلی اللہ علیہ وسلم

شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور دیگر محدثین و اصحاب سیر نے خلعت و محبت میں فرق بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ :-

۱۔ خلیل وہ ہے جس کی دوستی فقر و حاجت کی وجہ سے ہو اور حبیب وہ ہے جس کی دوستی غرض و منفعت سے منزہ ہو۔

۲۔ خلیل وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے لئے مخلوقات کی دسالت سے اور ان میں غور فکر کر کے اللہ تعالیٰ کی ذات تک رسائی حاصل کرے اور مخلوق کے آئینہ میں جلوہ خالق کا مشاہدہ کرے اور منزل سلوک سے مصعد وصول تک پہنچے کما قال اللہ تعالیٰ وکذلک نوحی ابراہیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین اور حبیب وہ ہے جو پہلے خالق تک واصل ہو اور اس کے جلوہ ذات کا مشاہدہ کرے اور مقام وصول پر قائم ہو اور بعد میں مخلوقات کی طرف توجہ اور التفات فرمائے دینی فستلٰی فکان قاب قوسین او ادنیٰ۔

۳۔ خلیل وہ ہے جو اپنی مغفرت کے لئے اللہ تعالیٰ سے آرزو مند ہو اور امیدوار ہو واللہ اطمع ان یغفر لی خطیئتی یوم الدین حبیب وہ ہے جن کو مغفرت و بخشش کی بشارت یہیں دے دی گئی ہے لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر۔

۴۔ خلیل وہ ہے کہ قیامت کے دن کی سختی و ہولناکی سے پناہ مانگے اور ذلت و روائی اور شان بے نیازی دلا ابالی کا نشانہ بننے سے پناہ مانگے اور حبیب وہ ہے کہ اسی دنیا میں انہیں اور ان کے غلاموں کو عزت و کرامت کی بشارت دے دی گئی ہے خلیل عرض کرتے ہیں ولا تخزن فی یوم یبعثون اور حبیب کے لئے ارشاد فرمایا یوم لا یخزى الله النبی الذین امنوا معہ۔

۵۔ خلیل وہ ہے کہ محن و تکالیف اور ابتلاء و آزمائش کی گھڑیوں میں رب کریم کے سہارے اور اعانت و کفایت کی آرزو کرتے ہیں حسبی اللہ اور حبیب وہ ہے کہ جسے خود اللہ رب العزت بشارت دے حسبک اللہ تمہیں تمہارا رب کافی ہے۔